دوسرا پارلیمانی سال　　　اٹھارواں اجلاس　　　گیارھویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعہ مورخہ 20 دسمبر 2019ء بوقت صبح گیارہ 11:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی

1) تلاوت قرآن پاک وترجمہ

2) وقفہ سوالات

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ مواصلات وتعمیرات، محکمہ زراعت اور محکمہ کیوڈی اے سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3)۔ توجہ دلاؤ نوٹسز۔

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹسز سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

4۔ غیر سرکاری کارروائی بعوض جمعرات۔

ا)۔ مشترکہ مذمتی قرارداد منجانب:۔ میر جان محمد خان جمالی اور جناب اصغر علی ترین اراکین اسمبلی۔

ہرگاہ کہ مورخہ 16 نومبر 2019ء کو ناروے کے جنوبی شہر کرسٹینڈ سینڈ میں سیان تنظیم سے تعلق رکھنے والے ایک ملعون شخص کی جانب سے ایک سوچے سمجھے پلان سے اجتماع میں مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن مجید کی دانستہ طور پر توہین، بے حرمتی امت مسلمہ کے جذبات ایمانی کو مجروح اور اشتعال دلانے کی پرزور کوشش کی گئی اس طرح کا عمل دہشت گردی اور انتہا کی علامت ہے۔ یہ ایوان اس کارروائی کے مرتکب ملعون شخص کو اپنے ناروا حرکت سے روکنے پر مسلم ہیرو عمر الیاس کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

لہذا بلوچستان اسمبلی کا یہ ایوان اس واقعے کا نہ صرف پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے بلکہ حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ بھی کرتا ہے کہ وہ دنیا میں تسلسل کے ساتھ مسلمانوں اور ان کے مذہب، مقدس کتاب اور پیغمبر حضور اکرم ﷺ کے خلاف توہین آمیز اشتعال انگیز اقدامات سے مسلمانوں کے جذبات کو بھڑکانے کے اس مسئلے کو فوری طور پر عالمی سطح پر اجاگر کریں اور خاص کر ناروے کی حکومت کے ساتھ سفارتی سطح پر اس مسئلے پر بات کرے تاکہ آئندہ اس قسم کے واقعات رونما نہ ہوں۔

II)۔ قرارداد نمبر 72 منجانب:۔ جناب ثناء اللہ بلوچ صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔

ہر گاہ کہ یہ بات روز روشن کی طرح سب پر عیاں ہے کہ طلباء وطالبات اسٹوڈنٹس کسی بھی ترقی پذیر اور ترقی یافتہ معاشرہ کی سیاسی، سماجی، تعلیمی، معاشی اور مستقبل کی ذمہ داریوں کے حوالے سے اہم کردار ادا کرتے ہیں طلبا وطالبات کے احساسات، خواہشات اور معاشرتی ومعاشی معاملات سے متعلق نقطہ نظر طلباء یونینز کے قیام وموثر کردار کے باعث ممکن ہے۔
لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ صوبہ سمیت ملک بھر میں طلباء یونینز کی فوری طور بحالی کو یقینی بنائے۔

III)۔ قرارداد نمبر 74 منجانب:۔ ملک سکندر خان ایڈووکیٹ صاحب، قائد حزب اختلاف۔

ہر گاہ کہ منتخب نمائندگان جمہوریت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ عوام کو درپیش مسائل اور مشکلات پر قابو پانے کے ذمہ دار بھی ہیں اس وقت مہنگائی کا جو پہاڑ/ طوفان عوام کے کندھوں پر پڑا ہوا ہے عوام اسے برداشت کرنے کی سکت نہیں رکھتے اس لیے کہ گزشتہ ڈیڑھ سالوں کے دوران روزمرہ کی اشیا ضرورت پر عائد بے تحاشا ٹیکس کی وجہ سے عام آدمی براہ راست بری طرح متاثر ہو رہا ہے جبکہ حالیہ دنوں قومی اسمبلی کے اجلاس میں اس بات کا اعتراف بھی کیا گیا کہ ہائی ڈیزل پر ۴۵ روپے پیٹرول پر ۳۵ روپے مٹی کے تیل پر ۲۰ روپے اور لائیٹ ڈیزل پر ۱۵ روپے فی لیٹر کے حساب سے اضافی ٹیکس وصول کیا جا رہا اور آٹا اس وقت 56 روپے فروخت ہو رہا ہے اسی طرح چینی پتی اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء کی قیمتیں حد سے زیادہ ہونے کی بنا پر عوام کی قوت خرید سے باہر ہیں جبکہ گزشتہ ڈیڑھ سالوں کے دوران حد سے زیادہ ٹیکس وصولی کے باعث حکومت معاشی مسائل سے آزاد ہوئی اور ملکی معیشت سنبھل گئی ہے لہذا اب انصاف کا تقاضہ ہے عوام کی دادرسی کی جائے اور روزمرہ ضرورت کی اشیاء سستی کی جائیں تا کہ عوام اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کے قابل ہوسکیں کیونکہ ایسے شواہد بھی موجود ہیں کہ بھوک وافلاس کے باعث لوگ نہ صرف خودکشی کرنے پر مجبور ہے بلکہ جرائیم میں بھی روز بہ روز اضافہ ہو رہا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے چونکہ اب ملکی معیشت سنبھل چکی ہے لہذا اب اشیا ضرورت کی قیمتوں کو جنوری ۲۰۱۸ کی سطح پر لانے کو یقینی بنایا جائے تا کہ غریب عوام جینے کے حق سے محروم نہ ہوسکیں۔

IV)۔ قرارداد نمبر 75 منجانب:۔ جناب اصغر علی ترین صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر تحصیل پشین میں نادرا کی جانب سے قائم کردہ دفتر کی عمارت نہ صرف چھوٹی ہے بلکہ اس میں عملہ بھی کم تعداد میں تعینات کیا گیا ہے اس سے قبل تحصیل پشین کی آبادی میں اضافے کے پیش نظر سمارٹ کارڈ کیلئے ایک الگ عمارت فراہم کی گی تھی جو اب بند پڑھی ہوئی ہے جس کی وجہ سے روزانہ سینکڑوں لوگوں کو قطار میں کھڑا ہونا پڑتا ہے اور شناختی کارڈ کے حصول کیلئے کئی دنوں تک انتظار بھی کرنا پڑتا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتی کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ نادرا سینٹر پشین کی عمارت کو کشادہ کرنے اور عملہ کی تعداد بڑھانے نیز تحصیل پشین میں سمارٹ کارڈ کیلئے ایک الگ بلڈنگ فراہم کرنے کو بھی یقینی بنائے تاکہ شناختی کارڈ کے حصول کے حوالے سے تحصیل پشین کے عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ ممکن ہو۔

کوئٹہ
مورخہ 20 دسمبر 2019ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی